سوال

نمازجنازہ میں جہری قراءت کا حکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ میں نے کل ایک جگہ نمازجنازہ پڑھا، وہاں ایک ہی وقت میں 3 جنازے پڑھائےگئے۔ جن میں سے ایک میں جہری تلاوت کی گئ اور 2 میں سری، لوگ کہنےلگے کہ جس میں جہری تلاوت کی گئ ہے وہ اہل حدیث ہیں۔ جس کا مجھے علم تھا مگرمیں خاموش رہا، اسی وقت ایک بات اور ہوئی کہ اہل حدیث اپنے آپ کو بڑا سعودی عرب والوں سے ملاتے ہیں، مگر نماز جنازہ میں تلاوت بلند آواز سے کرتے ہیں۔ جبکہ سعودی عرب میں تلاوت بلند آواز نہیں ہوتی۔ مجھے عجیب لگا اور میں نے کچھ سعودی عرب کے علماء کی نماز جنازہ پڑھانے کی وڈیو دیکھیں، اور وہ لوگ واقعی دوران نماز خاموش کھڑے رہے ،کہنے کا مطلب یہ ہے کہ انہوں نے سراًنمازہ جنازہ پڑھایا۔ برائے مہربانی قرآن سنت کی روشنی میں وضاحت فرمائیں کہ صحیح کیا ہے۔

جواب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

نمازجنازہ میں سری اور جہری قراءت کرنا دونوں طرح ہی درست ہے۔ لیکن بلند آواز سے تلاوت کرنے کا اس لئیے اہتمام کیا جاتا ہے،تاکہ جن لوگوں کو دعائیں نہیں آتی ہیں وہ بھی دعا میں شریک ہوجائیں۔ بلند آواز سے قراءت کا ثبوت درج ذیل ان مرفوع آثار سے ملتا ہے،جو سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہیں: ''عن طلحة بن عبد اللہ بن عوف أخي عبد الرحمن بن عوف قال: صليت خلف ابن عباس على جنازة، فقرأ بفاتحة الكتاب وسورة، فجهر حتی سمعنا، فلما انصرف أخذت بيده فسألته عن ذلک؟ فقال: سنةٌ وحقٌ.''''عن زيد بن طلحة التيمي قال: سمعت ابن عباس قرأ على جنازة فاتحة الكتاب وسورة وجهر بالقراءة، وقال: إنما جهرتُ لأعلمكم أنها سنةٌ والإمام كفاها، وسنده صحيحٌ.''''عن محمد بن عجلان، عن سعيد بن أبي سعيد قالا: سمعت ابنُ عباس يجهر بفاتحة الكتاب في الجنازة ويقول: إنما فعلتُ لتعلموا أنها سنةٌ، وسنده جيدٌ.'' طلحہ بن عبد اللہ بن عوف فرماتے ہیں کہ میں نے سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے نماز جنازہ پڑھی، آپ نے سورۃ الفاتحہ اور دوسری سورۃ بلند آواز سے پڑھی، حتی کہ ہم نے سن لی،جب آپ نے سلام پھیرا تو میں نے آپ کا ہاتھ پکڑلیا اور اس بارے میں ان سے سوال کیا، آپ نے فرمایا: یہی سنت اور حق ہے۔ زید بن طلحہ فرماتے ہیں میں نے سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کو ایک جنازہ میں بلند آواز سے سورۃ الفاتحہ اور دوسری سورۃ پڑھتے ہوئے سنا۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں نے اس لئیۓ بلند قراءت کی ہے تاکہ تمہیں سنت طریقہ بتلاؤ۔ نوٹ: محدث فتویٰ پر پہلے سے موجود اس فتویٰ سے بھی استفادہ کیا جاسکتا ہے۔

http://www.urdufatwa.com/index.php?/Knowledgebase/Article/View/1182/0/ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ